50112-رمضان میں منعقد ہونے والے فٹ بال ٹورنامنٹ کا حکم

سوال

رمضان میں ہونے والے فٹ بال ٹورنامنٹ کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

مومن کے لائق تو یہی ہے کہ وہ خیر و بھلائی کے موسموں کو موقع غنیمت جانتے ہوئے اس خیر و بھلائی کے موسم میں اپنے رب کی زیادہ سے زیادہ اطاعت وفرمانبرداری کرے ۔

اوران میں سب سے افضل اور بہتر موسم رمضان المبارک کا مہینہ ہے ، مسلمان اس ماہ مبارک میں کتنی زیادہ اطاعت کرتا ہے جس کا اجرو ثواب اور بھی زیادہ کردیا جاتا ہے ۔

ماہ رمضان توروزے رکھنے اورقیام کرنے اور تلاوت قرآن اوراللہ تعالی کا ذکرواذکار اوراس طرح صدقہ وخیرات اورروزہ دارکی افطاری کروانے اورمساکین کے ساتھ رحم کرنے کا مہینہ ہے ، اسی ماہ مبارک میں مساجد میں اعتکاف کرتے ہوئے دنیا سے الگ تھلگ ہوکر اللہ تعالی سے خاص لگاؤ لگایا جاتا ہے اوراس کی عبادت میں مصروف ہوا جاتا ہے ۔

اس کے فضائل توشمار ہی نہیں کیے جاسکتے ، اوراتنے معروف ومشہور ہیں کہ ان کا تذکرہ ہی نہیں کیا جاسکتا ۔

اس ماہ مبارک کی ہررات اللہ تعالی کچھ لوگوں کو جہنم سے آزادی دیتے ہیں ، اس میں جنت کے دروازے کھل جاتے اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں ، شیطان جکڑدیے جاتے ہیں ، گناہوں کے بخشش کے بہت سارے اسباب ہیں جن میں روزہ رکھنا ، اور لیلۃ القدر کا قیام بھی شامل ہے ۔

محروم تووہی شخص ہے جواس ماہ مبارک کی خیر وبھلائی سے ہی محروم ہورہے ، اورحقیقتا خائب وخاسر اور نقصان میں تووہی شخص ہے جس سے یہ پورا مہینہ ختم ہوجائے اوروہ اپنے گناہ ہی معاف نہ کرواسکے ، لھذا اگراس کے گناہ رمضان میں معاف نہیں ہوئے تواور کب معاف ہونگے !!

اوراگروہ ماہ رمضان میں اللہ تعالی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اوراس کی طرف رجوع نہیں کرتا تواور کب اللہ تعالی کی طرف رجوع کرے گا ؟ !

اوراسی لیے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(وہ شخص ذلیل ورسوا ہوجس کے پاس رمضان کا مہینہ آیا اور ختم بھی ہوگیا لیکن اس کے گناہ معاف نہ ہوسکے) سنن ترمذی حدیث نمبر (3545) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اورجب وہ ماہ رمضان میں اپنے اوقات کواللہ تعالی کی اطاعت میں صرف کرنا غنیمت نہیں سمجھے گا توکب وہ غنیمت سمجھے گا ؟ !

مسلمان شخص تواس ماہ مبارک میں ایک اطاعت کے بعد دوسری اطاعت کرتا ہے ، اورایک عبادت بجالانے کے بعد دوسری عبادت میں مشغول ہوتا ہے ، کبھی تونماز کی ادائیگی اورکہیں قرآن مجید کی تلاوت اور تسبیح وتحمید اوراذکارمیں مصروف رہتا ہے ۔

اورکہیں روزہ دار کی افطاری میں مشغول ہے ، اوررات کے وقت تراویح اور تہجد اور سحری کے وقت توبہ واستغفار میں لگا رہتا ہے ۔ ۔ الخ

سوال نمبر (26869) کے جواب میں رمضان المبارک کے متعلق مسلمان شخص کے لیے ایک مختصر سا پروگرام اورخاکہ پیش کیا گیا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں ۔

تومومن شخص اس ماہ مبارک میں ایسا وقت کب پاتا ہے کہ وہ اپنے اس قیمتی وقت کو ضائع کرے ، اللہ کی قسم اگراوقات فروخت کیے جاتے ہوتے توعقلمند حضرات تواسے خریدنے کے لیے ہر قیمتی چیز کو خرچ کرڈالتے ، وقت انسان کی زندگی اور عمر ہے جسے لامحالہ ختم ہونا ہے ۔

لھذا کچھ لوگ تو ایسے ہیں جو اسے اللہ تعالی اطاعت وفرمانبرداری میں صرف کرتے ہیں اور کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنے اوقات اورزندگی کو شیطان اوراپنی خواہشات میں خرچ کرتے ہیں ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا ہے :

(سب لوگ کوشش اور عمل کرتے ہیں کچھ تو اپنے آپ کو (اللہ کے لیے) بیچ کر (جہنم سے) آزاد کروالیتے ہیں اور کچھ (شیطان کے پیچھے چل کر) ہلاک کرلیتے ہیں) صحیح مسلم حدیث نمبر (223) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ : ہر انسان عمل اور کوشش کرتا ہے کچھ تو اپنے آپ کو اللہ تعالی کی اطاعت کے ساتھ بیچ کر اپنے آپ کو اللہ تعالی کے عذاب سے بچا لیتے ہیں ، اور کچھ وہ بھی ہیں جو اسے شیطان اور اپنی خواہشات کی لیے بیچ دیتے ہیں اور ان کی اطاعت کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لیتے ہیں ۔

اس ماہ مبارک کی بنسبت ان سب کھیلوں میں کم از کم یہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ وقت کیا ضیاع ہیں ، اور انسان کے پاس وقت سے قیمتی کوئی چیز نہیں جو اس کی عمر اور زندگی ہے ۔

شاعر نے کیا ہی خوب کہا ہے :

وقت سب سے زیادہ قیمتی ہے جس کی حفاظت کا خیال کیا جاتا ہے ، اور میں دیکھتا ہوں کہ تیرے نزدیک تو سب سے زیادہ آسانی سے ضائع ہونے والی چیز ہی وقت ہے !

پھر یہ بھی ہے کہ ماہ رمضان المبارک کو ہی ان کھیلوں کے لیے کیوں خاص کیا جاتا ہے ، اور شعبان یا رجب اور شوال میں کیوں نہیں منعقد کرائے جاتے ؟

رمضان المبارک میں ہی مختلف چینل فلمیں اور ڈرامیں کیوں پیش کرتے ہیں اور اس کا خصوصی اہتمام کیوں کیا جاتا ہے ، حتی کہ بہت سارے لوگوں کے ذہن میں تو راسخ ہو چکا ہے کہ رمضان المبارک فٹ بال اور فلموں اور ڈراموں وغیرہ کا مہینہ ہے ۔ ۔ ۔ ۔ الخ ۔

اور یہ لوگ اللہ تعالی کی طرف سے فرض کردہ روزوں کی حکمت سے دور ہو گئے اور غائب رہے روزوں کی حکمت کے بارہ میں اللہ تعالی نے فرمایا :

{اے ایمان والو تم پر روزے رکھنے فرض کیے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم تقوی اختیار کرو} البقرۃ (183) ۔

یہ لوگ اللہ تعالی کی اطاعت کرنے اور اس کے تقوی اور اللہ تعالی کے حرام کردہ کاموں سے کہاں ہیں ؟

لھذا مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ عقلمندی کا مظاہرہ کرے اور اپنے نفس اور خواہشات کی پیروی نہ کرے وگرنہ اسے اس وقت ندامت کا سامنا کرنا پڑے گا جب ندامت کچھ فائدہ نہیں دے سکے گی ۔

وہ شخص ذلیل وخوار ہوااوراس کا ناک مٹی میں مل گیا جس نے ماہ رمضان المبارک کو کھیل کوداور اللہ تعالی کی اطاعت کے بغیر کسی اورچیز میں راتیں گزار کر بسر کردیں حتی کہ رمضان المبارک کا مہینہ ختم ہوگیا اوراسے اللہ تعالی کی جانب سے سوائے دوری اورگناہ کے کچھ حاصل نہ ہوا ۔

ایسے شخص کا ناک خاک آلودہ ہوا وہ ذلیل وخوار ہوگیا اوراس ذلت کے علاوہ اسے کچھ بھی نہ ملا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اورانہیں بہتر اوراچھے اندازمیں ان کے دین کی طرف لوٹائے ، اورہمیں رمضان المبارک تک پہنچائے اوراحسن اندازمیں اپنی اطاعت وعبادت کرنے میں مدد فرمائے ، اورہم سے ہماری عبادت قبول منظور فرمائے ، یقینا اللہ تعالی قریب اوردعا کو قبول کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .